سوال

(181)پانچواں سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پانچویں :

إِنۡ هُوَ إِلَّا عَبۡدٌ أَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنَٰهُ مَثَلٗا لِّبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٥٩ ...سورة الزخرف

''وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جس پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کریمہ سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں رسالت سے نوازا وہ رب الہ نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے کمال قدرت کی نشانی ہے خیر و بھلائی کے سلسلہ میں کہ ایسا اعلی نمونہ ہے جس کی پیروی کی جائے اور جس کے نقش قدم پر چلا جائے اپنے معنی مفہوم کے اعتبار سے یہ آیت پہلی آیت ہی کے مانند ہے اس میں حضرت عیسی علیہ السلام کی عمر کی کوئی تحدید نہیں ہے بلکہ اس کا بیان اور اس کی تحدید ہمیں دیگر نصوص کتاب وسنت سے ملتی ہے جیسا کہ قبل ازیں یہ بیان کیا جاچکا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38